١١

ٹیلی فون سے موبائل تک

ٹیلی فون ہے تو ایک چھوٹا سا آلہ لیکن ہے بڑے کام کی چیز۔ اس کی مدد سے ہم دُور دُور کے لوگوں سے بات چیت کر سکتے ہیں۔ لگ بھگ سو سال پہلے اسے انگلستان کے ایک سائنس داں گراہم بیل نے ایجاد کیا۔ اس ایجاد سے پہلے ایک مزے دار واقعہ ہوا تھا۔ گراہم بیل نے دیکھا کہ ایک لڑکا اپنے مکان کے پہلے منزلے پر کھڑکی میں کھڑا ہے۔ اس کے منہ سے ایک ڈبّا لگا ہوا ہے۔ ڈبّے کے پیندے سے لمبا دھاگا نکل کر نیچے کھڑے ہوئے دُوسرے لڑکے کے ڈبّے سے جُڑا ہوا ہے۔ دُوسرے لڑکے نے اپنے ڈبّے کو کان سے لگا رکھا ہے۔ گراہم بیل نے دیکھا کہ اُوپر والا لڑکا کچھ بول رہا ہے اور نیچے والا لڑکا ڈبّا کان سے لگائے اس کی بات سُن رہا ہے۔ پھر نیچے کھڑے ہوئے لڑکے نے ڈبّے میں کچھ کہنا شرُوع کیا اور اُوپر والے لڑکے نے اپنا ڈبّا کان سے لگا کر اس کی بات سُنی۔

بات چیت کا یہ کھیل دیکھ کر گراہم بیل نے سوچا کہ کوئی ایسا آلہ بنانا چاہیے جس کے ذریعے دُور بیٹھے ہوئے لوگ آپس میں بات کر سکیں۔ اس نے بہت دنوں تک اس کام پر محنت کی۔ بجلی کے تاروں سے ڈبّوں کو جوڑ کر آخر ایک دن

اس نے وہ چیز بنالی جسے ٹیلی فون کہتے ہیں۔

اس ایجاد کے بہت سے فائدے ہیں۔ ہمارے بہت سے کام گھر بیٹھے ہی ٹیلی فون پر ہوجاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے وقت بچتا ہے۔ محلّے میں کہیں آگ لگ جائے، فائر بریگیڈ کو فون کردیجیے، فوراً حاضر ہوجائے گا۔ گھر میں کوئی اچانک بیمار پڑ جائے، فون کرکے ڈاکٹر کو بلا لیجیے۔ گھر کی بجلی فیل ہوجائے، فون کردیجیے، اُسے درست کرنے والا آجائے گا۔ ایک شہر سے دوسرے شہر میں ٹیلی فون سے بات چیت کی جاسکتی ہے۔ یہی نہیں، باہر کے ملکوں میں رہنے والے دوستوں اور رشتے داروں سے بھی ہم بات چیت کرسکتے ہیں۔ اس طرح ٹیلی فون سے ہر کام وقت پر ہوجاتا ہے۔

پچھلے پندرہ بیس برسوں میں ٹیلی فون میں بڑی ترقی ہوئی ہے۔ اب ایسے فون آگئے ہیں جو تار سے جڑے ہوئے نہیں ہوتے۔ انھیں موبائل فون کہا جاتا ہے۔ یہ اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ انھیں جیب میں رکھا جاسکتا

ہے۔ہم کہیں بھی جائیں، انھیں ساتھ لے جاسکتے ہیں۔موبائل فون میں کیمرا بھی ہوتا ہے۔اس سے ہم بات چیت کرنے والے کی صرف آواز ہی نہیں سنتے بلکہ اس کا چہرہ بھی دیکھ سکتے ہیں۔ایک موبائل سے دؤسرے موبائل پر تصویریں بھیجی جاسکتی ہیں۔ پہلے ایک دؤسرے کی خیریت معلوم کرنے کے لیے خط لکھے جاتے تھے۔اب موبائل فون کے ذریعے پیغام بھیجے جاتے ہیں اور فوراً جواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔موبائل پر پیغام ریکارڈ بھی ہوتے ہیں جنھیں بعد میں بھی پڑھا یا سُنا جاسکتا ہے۔

موبائل فون نے اب ڈاکٹروں سے مشورہ کرنا بھی آسان بنا دیا ہے۔ مریض اپنی بیماری کی رپورٹ موبائل سے ڈاکٹر کے موبائل پر روانہ کرتا ہے۔اس رپورٹ کو دیکھ کر ڈاکٹر بیماری کا پتہ لگاتا ہے اور مریض کو علاج کے بارے میں صلاح دیتا ہے۔اس طرح مریض اور ڈاکٹر دونوں کا وقت بچتا ہے۔

موبائل فون کے ذریعے ایسے اور بہت سے کام گھر بیٹھے ہوجاتے ہیں۔اس کے اتنے فائدوں کی وجہ سے اس کا استعمال بالکل عام ہوگیا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ سڑکوں پر، بسوں اور ریل گاڑیوں میں لوگ موبائل کان سے لگائے باتیں کررہے ہیں۔ اکثر لوگ اس کے اتنے عادی ہوگئے ہیں کہ ہر وقت اسے اپنے پاس رکھتے ہیں۔کاروباری لوگ تو کئی موبائل فون استعمال کرتے ہیں۔ بے شک موبائل ہماری اہم ضرورت بن گیا ہے، لیکن ہمیں خیال رکھنا چاہیے کہ اس کا استعمال صرف ضرؤری کاموں کے لیے کیا جائے۔

(بشیر احمد انصاری)

آلہ	-	مشین
ایجاد کرنا	-	نئی چیز بنانا
بجلی فیل ہوجانا	-	بجلی چلی جانا
فائر بریگیڈ	-	آگ بجھانے والا عملہ
صلاح دینا	-	مشورہ دینا
عادی ہونا	-	عادت بن جانا

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو:

۱۔ دُور دُور کے لوگوں سے ہم کس آلے کی مدد سے بات کر سکتے ہیں؟

۲۔ ٹیلی فون کس نے ایجاد کیا ہے؟

۳۔ ٹیلی فون کی بدلی ہوئی صورت کو آج کل کیا کہتے ہیں؟

مختصر جواب لکھو:

۱۔ کس واقعے کو دیکھ کر گراہم بیل کو ٹیلی فون بنانے کا خیال آیا؟

۲۔ ٹیلی فون کے کیا فائدے ہیں؟

۳۔ موبائل فون میں کون سی سہولتیں ہوتی ہیں؟

سبق پڑھ کر خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو:

۱۔ ٹیلی فون ہے تو ایک چھوٹا سا ....۔ (ڈبّا ، آلہ)

۲۔ لگ بھگ سو سال پہلے اسے .... کے ایک سائنس داں نے ایجاد کیا۔ (امریکہ ، انگلستان)

۳۔ فون کر کے .... کو بلا لیجیے۔ (ڈاکٹر ، حکیم)

۴۔ باہر کے .... میں رہنے والے دوستوں سے بھی بات چیت کر سکتے ہیں۔ (شہروں ، ملکوں)

۵۔ اس میں .... بھی ہوتا ہے۔ (کیمرا ، ٹارچ)

سرگرمی:

- راستوں پر موبائل فون پر لگاتار غیر ضروری بات کرنا کیسا ہے؟ اس عادت کے بارے میں اپنے دوستوں سے بات چیت کرو۔
- سبق میں موبائل فون کے کئی استعمال بتائے گئے ہیں۔ اپنے استاد یا گھر کے کسی بڑے سے معلوم کرو کہ اور کن کاموں کے لیے موبائل استعمال کرنا چاہیے۔